نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۴۴ - جلد ۶ — لودیانہ ۳۱ اکتوبر ۱۸۷۸ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر ایڈون جیکب صاحب
از حصار یہ تخلص عاجز

دلا اس گلشن ہستی میں گرچہ بوئے راحت ہے۔
وے نخطرہ ہے صیاد اجل کا یہہ قباحت ہے

تڑپ تا ہوں تیری فرقت میں دنیا مجھکو زنداں ہے۔
قضا تیرے وسیلے رنج پنہاں سے فراغت ہے

+ تصور ہے بندھا دل میں تیری دنیا کا ے ساجد۔
بظاہر حق پرستی ہے بنا کیا یہہ عبادت ہے

+ ضیافت ہے بھوں کی جو تیرے دربار میں مرشد۔
عجب تیرا بسیط ہر زمین یہہ خوان نعمت ہے

+ نشاں بھی نام دار ونکا نہیں رہتا ہے دنیا میں۔
اگر غافل ذرا سمجھے یہہ دنیا جائے عبرت ہے

+ مسیحا سے دلا اب انبیا کو شرف حاصل ہے۔
مجال انبیا کیا جو کہیں ہمکو فضیلت ہے

+ تیرے در پہ پہونچتے ہی بھر آئے زخم دل میرے
یہہ خون پاک تیرا کیا عجب برگ جراحت ہے

+ جزا پائی بھی تو نے کچھ کھڑا اب کیوں تو نادم۔
سوال صاد قاں ہوگا پڑا کیوں طوق لعنت ہے

ڈراتا ہے کسے واعظ یہاں پر روز محشر سے۔
بھروسا ہے مجھے کامل کہ عیسیٰ سے شفاعت ہے

+ عجب ساعت دلا وہ تھی جو پیدا تو ہوا یہاں پر۔
نہیں راحت جہاں تجھہ کو مصیبت پر مصیبت ہے

+ ہوا ہوں عاری ای دنیا نہیں دیکھو تیا پھیر منہہ۔
چلو یارو مجھے دیکھو دم رخصت کی نوبت ہے

تغافل کو دلا اب یاد کر روتا ہے کیوں اتنا۔
ذرا سنلے دل ناداں اجل سے دم کی مہلت ہے

+ کلید قفل جنت بھی عطا حق سے اُسے ہوگا۔
شرافت اور بزرگی میں سبھا کو نجابت ہے

+ عبث نازاں ہے تو بھائی پڑا پردہ ہے آنکھوں پر
نہیں تجکو دل غافل جہاں میں کچھ قدامت ہے

+ عجب پایا مزا الفت تیری میں ای میرے محبوب۔
ندامت اب جہاں میں ہے نہ کیا راحت قیامت ہے

کروں ہر دم دل و جان سے ثنا تیری میرے مرشد۔
بجز شوق جمال یار اب دل میں نہ حسرت ہے

دبا کر خاک میں مجکو میرے محبوب یوں بولے۔
قیامت تک تیری عاجز یہی جائے اقامت ہے

نور افشاں

جالندھر

خدا کی قدرت جن مقامات کی آب وہوا سالہا سال سے صحت بخش چلی آتی ہے وہاں دفعتاً ایسی تبدیلی آپڑتی ہے کہ وہی ہوا برے درجہ کی مضر نجاتی ہے۔ جالندھر دواب ہمیشہ اچھی آب وہوا کے لئے مشہور چلا آتا تھا بلکہ صحت کے لحاظ سے پنجاب میں درجہ اول پر تھا لیکن یکی ۱۸۶۰ء سے اس میں ایسا تغیر واقع ہوگیا ہے کہ تب

سے کوئی سال بھی امن و امان کے ساتھ نہیں گذرتا جسمیں ۱۹۰۷ء اور ۱۹۰۸ء کے مصائب کی بابت تو کچھ پوچھئے نہ اور جب سال رواں یعنی ۱۹۱۸ء کی طرف دیکھا جاتا ہے تو اسنے بھی تباہی میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا۔ ۱۹۱۸ء کی بیکاری ناداری اور بے روزگاری کے نیچے سے لوگوں نے ابھی سر نہیں اٹھایا تھا کہ امسال کی بارش اور طغیانی آب نے انکو آدبایا جو کچھ نقصان مالی اور جانی سیلاب سے ہوا تھا وہ تو ہوا اوپر سے جھٹ بیماری نے آگھیرا اور بیماری بھی ایسی کہ الامان الامان۔ شروع اس بیماری کا جون کے مہینہ سے ہوا اور اگست میں زور پکڑا پھر ستمبر اور اکتوبر تو ایسے گزرے کہ ناگفتہ بہ بارہ بستیوں اور تیرھویں شہر میں سے کوئی گھر بلکہ یوں کہو کہ کسی گھر کا کوئی آدمی بھی بخار کے پنجہ سے محفوظ نہیں رہا ہوگا غریبوں کی جھونپڑیاں رہی سہی جایداد سے اور دوائی فروشوں کی دکانیں اگلی پچھلی رکھی رکھائی ادویات سے اور طبیبوں کے دماغ مریضوں کے حالات سننے سمجھنے سے قریباً خالی ہوگئے۔ خیراتی ہسپتال میں کونین بہ پڑیہ بکتی تھی آخر اسکا اور انڈی تیل کا ذخیرہ بھی ختم ہوگیا۔ پھر بکنا بکتا رہا اب عام لوگوں نے عموماً ناداری کے سبب دوائی کا استعمال ہی چھوڑ دیا یہ سمجھکر کہ اگر قدرے قلیل غذا ہی میسر آتی رہے تو وہی بجائے دوا کے ہے اور قریباً یہی حال اوسط درجہ والوں کا ہے خواہ بسبب درازی استعمال یا دقت پر نہ ملنے ادویات کے۔ خاص لوگ گو دوا اور غذا دونوں بہم پہونچا سکتے ہیں مگر تندرست خدمتگاروں کے نہ ملنے سے وہ بھی تکلیف میں ہیں اور یہ تکلیفیں بیماری کی خوفناک تکلیفوں کے سوا ہیں۔ ستمبر میں یومیہ اوسط اموات خاص شہر میں ۵۰ نفر سے نہیں گھٹی اور اکتوبر کے پچھلے حصہ میں ۵۳ سے چنانچہ رجسٹر پر پچھلے ڈیڑھ مہینہ کے حساب سے شہر میں دو ہزار تین سو نفر اور تین بستیات غز دانشمند اور شیخ درویش میں گیارہ سو نفر پائے گئے جو اس بیماری میں ضایع ہوگئے ہیں باقی بستیات کا حساب الگ رہا اور انمیں بھی بہت ایسی گمنام موتیں سمجھی گئی ہیں جنکی خبر تک بھی رجسٹرار کو نہیں پہونچ سکی +

گو اب بخار کی وہ شدت نہیں رہی تاہم مریضوں کا نمبر خوفناک ہر رسم اندازہ کی نظر سے مشن ہائی سکول کے طلباء انکا حال لکھتے ہیں جنکا نمبر رجسٹر پر اڑھائی سو کے قریب ہے اور اوسط حاضری دیکھو تو اکتوبر میں ۴۵ سے زیادہ نہیں۔ چھاونی شہر اور بستی کے تمام مدارس بسبب اچھے نہ رہنے اوستادوں اور شاگردوں کے یکلخت بند کر دئے گئے۔ بازاروں میں قریباً سنسان نظر آتی ہے کہیں کہیں دکانیں کھلی ہیں مگر گرم دکاندار ہیں جو سودا سلف کی پوری طاقت رکھتے ہیں سب کے منہ پہ ہوائیاں چھٹی ہیں مرجھائے ہوئے انسان نہیں ادھر ادھر دیکھو عام مایوسی نظر آتی ہے +

پھر بھی انکو دل سے شکر گذار ہونا چاہئے مسٹر ٹھمپر لینڈ ریتھ صاحب کمشنر اور میجر ہیڈن صاحب ڈپٹی کمشنر و نیز دیوان رام ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا جنہوں نے گو بہت دیر کے بعد (کیونکہ انکا بھولا نہ جانئے جو شام پڑے گھر آوے) پھر بھی انسان کی تباہی کا خیال کیا اور پس ماندہ غریب مریضوں کی بہتری کی تدبیر نکالی۔ سر دست خیراتی ہسپتال کی معرفت کونین ایک آنہ پڑیہ پھر بکنے لگ گئی ہے اور یہ بھی غنیمت ہے مگر بہت سی کونین اور اور دوائیاں سرکاری طور پر منگوائی گئی ہیں جو آج کل شمل اوریانہ غریبوں کو مفت بٹینگی علاوہ ملازمان ہسپتال کے چار اور ڈاکٹر مقرر ہوئے ہیں جو ایک ایک بہنگی بردار کو ساتھ لیکر گلی کوچہ میں ادویات لے پھرینگے اور مریضوں کو دیکھ کر خود انکے گھر میں تقسیم کرینگے۔ میونسپل فنڈ میں سے ایک ہزار روپیہ منجملہ زیر معرفت دیوی دیال اور انگریسور دیپا رجب علی صاحب کمشنر بہادر غریب مریضوں کی خوراک بہم پہونچانیکے لئے تجویز ہوا ہے جو ایک سوسائٹی کی معرفت بتصدیق انجمن سرکاری حسب تشخیص ڈاکٹر تقسیم ہوگی +

گو روپیہ کا اثاثہ احکم الحاکمین کے اختیار میں ہے تاہم حکام کی اس تجویز سے ان مفلس لوگوں کو جو وبائی مرض کے علاوہ افلاس کی سخت مرض میں بھی گرفتار ہیں اور اپنی زیست سے مایوس ہیں کچھ تسلی ہو جائیگی انکے حوصلے بڑھ جائینگے اور اپنے محسنوں کے شکریہ میں کچھ بہتر کے ساتھ دن کاٹینگے ہم اسبات کے سننے سے بھی اپنی خوشی روک نہیں سکتے کہ جالندھر کے فخر یعنی اہلوالیہ سرداروں نے اپنے اپنے متعلقین اور ہمسایہ لوگوں کی ہر طرح کی خبر گیری اپنے ذمہ لیلی ہے۔ یہ وقت مدد کا ہے اور جسقدر مدد ہوسکے تھوڑی ہے وقت تو بہر حال گذر ہی جائیگا مگر اسوقت کا کیا ہوا احسان لوگ انکو انکا کبھی نہیں بھولیگا سوداگر شہر کے اور رئیس بھی مثل قدردان ارجن مل باہری جنہوں نے اپنے ذاتی صرف سے ایک مختصر سا دوائی خانہ مقرر کر کے محتاج مریضوں کو کم و بیش مفت دوائی بانٹنی شروع کر دی ہے بھوکے مریضوں کو گرم کپڑوں اور غذا وغیرہ ضروریات کے بہم پہونچانے میں کچھ کچھ امداد دیں تو ایسی امدادیں خواہ وہ کیسی ہی ادنی درجہ کی کیوں نہ ہوں بہرحال مستحق شکر گذاری ہونگی کیونکہ جاڑہ سر پر آگیا ہے اور جو لیسے بیمار ہیں توقع نہیں کہ صحت یاب ہوکر بکار کی کام کاج کے لائق ہو جائیں +

آخر میں ہم بستی شیخ درویش کے رئیس اور حکیم شاہ محمد صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہے عام مریضوں کی خبر گیری میں اپنی نیاز وری ہمت صرف نہ کرینگے علاوہ دافع بخار کی ایک مجرب دوائی ایجاد کر کے انہیں دنوں اسکی عام اور قریباً مفت تقسیم انکا کرتے ہیں۔ یہ دوائی ایک سفوف ہے جو وزن میں کونین کی طرح قلیل المقدار اور کثیر الفائدہ ہے۔ مزہ میں کونین کڑوی اور یہ کچھ میٹھی ہے یا معدہ کو مدد دیتی ہے اور کونین کی طرح معدہ کی پیش صفائی کی محتاج نہیں۔ بخار کی روک کے لئے تین پڑیاں بس ہیں یہ بات جگہ جگہ تجربہ ہو چکا اور بلاشک تاثیر میں کونین کے لگ بھگ بلکہ کونین ثانی ثابت ہوئی ہے ابھی اسکا رواج عام نہیں ہوا کیونکہ خبر عام نہیں پھیلی اور جب عام خبر ہو جائیگی تو یقین ہے کہ فایدہ اسکا بھی عام ہوگا کیسے کو طبیب تو ہو رہی یہاں ہیں مگر بستیات کے لوگ عموماً اس نوجوان کی ہمدردی فیاضی اور اخلاق کے شکر گذار ہیں جسکا وجود دیکھ پڑے جانو انکی حفاظت کا باعث اور آئندہ امید انکا چشمہ ہے بہتر ہو کہ ہمارے مہربان حکام امدادی طبیبوں کی مد میں انکو مستقل طور پر مقرر کر کے بستیات کے لوگوں کا دائمی شکریہ حاصل کرنے ہیں +



بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

اور بنی اسرائیل میں سے بہتوں کو خداوند اُن کے خدا کی طرف پھیریگا۔ اور وہ اُس کے آگے الیاہ کی روح اور قوت میں چلیگا کہ باپوں کے دل لڑکوں کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی میں پھیرے اور خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے) اس پیشین گوئی میں جب جبرئیل فرشتہ یحیٰی کی بابت کہتا کہ وہ ایک مستعد قوم طیار کرنے کے لئے بنی اسرائیل کے خداوند خدا کے آگے بھیجا جائیگا تو ظاہر ہے کہ یہہ بات مسیح کی الوہیت اور مجسم ہونیکی بابت توریت کے سارے نبیوں کی گواہی کو قایم کرتی ہے +

مسیح کی بابت انجیل کی دوسری پیشین گوئی بھی جبرئیل فرشتہ کی معرفت ہے جسنے خدا کے حکم سے کنواری مریم کو مسیح کے حمل اور پیدایش کی بابت خبر دی۔ چنانچہ لوقا کے پہلے باب کی آیت ۳۰ میں لکھا ہے کہ (اور فرشتہ نے اُسے کہا اے مریم مت ڈر کیونکہ تو نے خدا کے نزدیک فضل پایا اور دیکھہ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام یسوع رکھنا۔ اور وہ بزرگ ہوگا اور خداتعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت کا آخر نہوگا۔ تب مریم نے فرشتہ کو کہا کہ یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتی۔ اور فرشتہ نے جواب دیکے اُسے کہا کہ روح القدس تجھہ پر اُتریگی اور خداتعالیٰ کی قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اس سبب سے وہ قدوس بھی جو تجھہ سے پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا) یہہ عمدہ پیشین گوئی توریت کی قدیم پیشین گوئیوں کی حقایق کو ایسی صفائی سے مضبوط کرتی ہے کہ اُس کے باب میں تھوڑا ہی سا بیان کرنا کافی ہے۔ چنانچہ جب فرشتہ یہاں کہتا ہے کہ مسیح کا نام اس جہان میں یسوع ہوگا اور اس اسم کا مسمیٰ اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا بلکہ وہ قدوس جو کنواری سے پیدا ہوگا سو ابن اللہ مشہور ہوگا تو ظاہر ہے کہ وہ توریت کی ساری پیشین گوئیوں کو یسوع کے نام سے منسوب کرتا ہے +

انجیل کی ایک اور پیشین گوئی ذکریا کاہن کی بی بی الیسبات کی معرفت ہے جب اُس کے پیٹ میں یحیٰی تھا اور مریم کا سلام اُسنے سنا تو لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ چنانچہ لوقا کے پہلے باب کی آیت ۴۱ میں یوں لکھا ہے کہ (اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی۔ اور بلند آواز سے پکار کر بولی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے۔ اور میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھہ پاس آئی۔ کہ دیکھہ جونہیں تیرے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہونچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا)۔ یہہ پیشین گوئی روح القدس کی ساری پیشین گوئی کی مانند بڑی صفائی سے مسیح کی اُلوہیت کو ظاہر کرتی ہے۔ چنانچہ الیسبات یہاں مریم کو اپنے خداوند کی ماں کہتی ہے۔ اور یہہ خطاب یعنے (خداوند) اُن بڑے بڑے خطابوں سے جو کتاب اشعیا کی پیشین گوئیوں میں مشتہر ہوئے ہیں بالکل موافق ہے۔ جیسا لکھا گیا کہ (دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام عمانوئیل رکھیگی یعنے خدا ہمارے ساتھہ۔ اور دوسری جگہہ کہا ہے کہ (ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا اور ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا اور وہ اس نام سے کہلائیگا عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ +

انجیل کی ایک اور پیشین گوئی الیسبات کی پیشین گوئی کے جواب میں خود مریم خداوند کی ماں کی معرفت ہے چنانچہ لوقا کے پہلے باب کی آیت ۴۶ میں لکھا ہے کہ (اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔ اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی۔ کہ اُسنے اپنی باندی کی عاجزی پر نظر کی اس لئے دیکھہ اب وقت سے ہر زمانہ کے لوگ مجھے مبارک کہینگے) اس پیشین گوئی میں مسیح کی ماں روح القدس کے الہام سے اپنے خداوند اور نجات دینیوالے کی انکساری کی صفت بیان کرتی ہے کیونکہ اُسکے پیٹ میں اور اُسکے بدن کے جوہر سے مجسم ہونا قبول کیا۔ اُسکی اس مہربانی کے سبب وہ کہتی ہے کہ میرے خداوند و شفیع کے مجھہ پر ابدالاباد عزت رکھنے سے میری جان اُسکی حمد و ثنا کریگی اور میری روح اُسکی نجات پر خوشی کریگی۔ پس معلوم ہوا کہ روح القدس نے کنواری مریم کے مُنہہ سے بھی مسیح کی اُلوہیت کو ثابت کیا ہے +

انجیل کی ایک اور پیشین گوئی وہ ہے جو یحیٰی کے پیدا ہوتے وقت ذکریا کاہن کی معرفت نازل ہوئی۔ چنانچہ لوقا کے پہلے باب کی آیت ۶۷ میں یوں لکھا ہے کہ (اُسکا باپ ذکریا روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کرنے اور کہنے لگا۔

باقی آئندہ

منقولات

سمسون کا احوال

خدا کے کلام کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کبھی کبھی خدا کے ایمانداروں میں ایسے بھی لوگ تھے جن کا مزاج قابل تعریف نہ تھا اور جن سے بڑے بڑے قصور بھی واقع ہوئے سمسون کا بیان سُنکے کوئی یہہ نہ سمجھیگا کہ یہہ ہمارے لئے اچھا نمونہ ہی لیکن تو بھی جب ہماری خدا کے الہام سے اُن بزرگوں کا ذکر کرتا ہی (عبرانی ۱۱ باب ۳۲ و ۳۴) جنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا شیر ببر کے مُنہہ بند کئے۔ آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھاروں سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے لڑائی میں بہادر بنے اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا وہ ان خاص ایمانداروں میں سمسون کا نام درج کرتا ہی۔ اس سے جانا جاتا ہی کہ اگرچہ بائبل میں خاصکر اُسکے عیبوں کا ذکر ملتا ہی تو بھی اُس میں بہت سی نیکیاں بھی رہی ہونگی یا شاید اُسنے اپنے آخری دنوں میں اپنے بہتیرے گناہوں سے توبہ کرکے خدا سے اُنکی معافی پائی +

کلام مُقدس میں ایک خاصیت یہہ ہی کہ وہ کسیطرح سے خدا کے پیروں کے عیبوں کو نہیں چھپاتا ہی ابراہام کا جھوٹھ اور یعقوب کی دغابازی اور موسیٰ کی بے ادبی اور داود کی زناکاری اور پطرس کا مسیح کا انکار کرنا اور رسولوں کی کم اعتقادی کو وہ ایسی صفائی سے ہمارے سامنے ظاہر کرتا ہی کہ کوئی نہ سمجھے کہ ایسی باتیں خدا سے پوشیدہ رہتی یا اُسکی نظر میں پسندیدہ ہیں۔ پھر اُنکے بیانوں سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ اکثر بدی کی بہت سزا اس زندگی میں بھی ملتی ہی۔ سمسون نے بھی جتنی بدی کی دیکھو اُس بدی کا کیسا ہولناک انجام ہوا +

سمسون کا باپ منوحہ دان کے گھرانے میں نبی زرعہ میں سے ایک شخص تھا۔ اُسکی ماں کا نام معلوم نہیں پر وہ بانجھ عورت تھی۔ اُسکو خداوند کے فرشتے نے دکھائی دیکے وعدہ کیا کہ تو بیٹا جنیگی۔ واضح ہوتا ہی کہ یہہ خدا کا بچھلا ظہور تھا اُسوقت تک کی آواز نے چھوٹے سموایل کو ہیکل میں پکارا۔ فرشتے نے حکم دیا کہ سمسون شکم ہی سے خدا کا نذیر ہووے نذیر ہونیکا بیان گنتی ۶ - ۱۲ - میں ملتا ہی۔ اُس میں خاص کرکے تین باتیں ہیں (۱) کہ وہ بالکل مئے نہ پیوے قاضیوں (۱۳: ۴ - ۵) ۲ کہ وہ بال نہ منڈواوے ۳ کہ وہ لاش کو یا ناپاک چیز کو نہ چھووے۔ اکثر نذیر صرف ۳۰ روز کیواسطے اپنے تئیں نذر کرتے تھے مگر تینوں کا ذکر ہی جو پیدایش سے نذیر تھے یعنے سمسون سموایل (۱ سموایل ۱ - ۱۱) اور یوحنا اصطباغی (لوقا ۱ - ۵) +

معلوم ہوتا ہی کہ سمسون گویا خدا کے ہاتھہ میں ایک ہتھیار تھا جسکے وسیلے سے فلستیوں کی اُس زنجیر کو جس میں بنی اسرائیل بندھے ہوئے تھے توڑ ڈالے۔ مثلاً جب اُسنے تمنات میں جاکے ایک فلستی عورت کو دیکھا اور اُسکو اپنی جورو بنانے کے لئے مانگا تو اُسنے اُسکو پیار کیا ہوگا لیکن اُسکا ایک پوشیدہ مطلب بھی تھا (قاضیوں ۱۴: ۴) یعنے کہ اُسکے وسیلے سے اپنی قوم کو آزاد کرے۔ شاید خدا اسبات کو ظاہر کیا چاہتا تھا کہ میں جو قادر مطلق ہوں سو ایک ہی شخص کے وسیلے سے تمام فلستی قوم کے منصوبوں کو باطل کر سکتا ہوں چنانچہ وہ طاقت جو سمسون کو بخشی گئی سو نہایت ہی واجب تھی۔ جب ایک جوان شیر اُسکے سامھنے گرجا تب سمسون نے اُسے یوں پھاڑا جیسا بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں۔ اور یہہ اُسکی دانست میں ایسی چھوٹی بات تھی کہ ماں باپ سے اُسکا ذکر تک نہ کیا +

جب فلستیوں نے اُسکی جورو کے حق میں اُس سے بدسلوکی کی تب اُسکو اُنپر انتقام لینے کا موقع ملا اور اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ہزار مرد کو ہلاک کیا۔ بعد اس ماجرے کے وہ بیس برس تک بنی اسرائیل کا قاضی رہا +

ایک بار وہ غزہ میں گیا۔ اور شہر کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہی۔ اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے پر رات بھر چپ چاپ رہے کہ جب صبح ہوگی تو ہم اُسے مار لینگے۔ پر سمسون نے آدھی رات کو اُٹھکے شہر کے کواڑوں اور بازوں کو اڑنگے سمیت اپنے کاندھے پر دھرکے ایک پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا +

جب خدا سمسون کے ساتھہ تھا وہ بڑے کاموں کو کر سکتا تھا مگر آخر کار جب وہ دلیلہ پر فریفتہ ہوا تب وہ اکیلا چھوڑا گیا اور باوجود اپنی طاقت کے وہ پکڑا گیا اور اُسکے دشمنوں نے اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسکو عورتوں کا سا کام دیا یعنے اُسکو چکی پیسنے کو بٹھالا +

شاید وہ اس مصیبت میں اپنے گناہوں کو یاد کرکے خدا کی طرف پھرا اُسکے ہاتھوں میں یہاں تک زور آیا کہ جب فلستیوں نے اُس سے ٹھٹھہ مارنے کے

نے اُسکو دجون کے مندر میں بلایا اور وہ دو ستونوں کے بیچ میں جس پر مندر قایم تھا کھڑا کیا گیا تب اُسنے ایک کو دھنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں ہاتھ سے پکڑا اور اپنے کو جھکا کے تمام گھر کو گرا دیا سو وے لوگ جنہیں اُسنے اپنے ساتھ مارا اُن سے جنہیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا کہیں زیادہ تھے +

حاصل کلام (۱) بہت لوگ بدن کی قوت یا مضبوطی پر فخر کرتے ہیں۔ سمسون کے برابر کسیکو ایسی قوت بخشی نہیں گئی پر دیکھو کیسی مصیبتیں اُس پر پڑیں کہ وہ جو بیس برس تک قوم کا قاضی ہوا تھا آخر کو اندھا اور گال پڑھیا کے مطابق چکی پیستا ہے۔ لکھا ہے کہ خداوند گھوڑے کے زور سے خوش نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں۔ کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پاوے کوئی پہلوان اپنے زور کی کثرت سے نجات نہیں پاتا (زبور ۳۳-۱۶ و ۱۴۷-۱۰) +

(۲) جسمانی زور آوری اور روحانی کمزوری ایک ساتھ ہو سکتی ہیں۔ سمسون کے دشمن اُسکے ہاتھ کے زور سے بہت ڈرتے تھے پر امتحان کا سامنا کرنے میں وہ نہایت ہی ناتواں تھا +

(۳) گناہ انسان کی قوت کو پست کرتا ہے۔ جب تک کہ سمسون دلیلہ سے ورغلایا نہ گیا تب تک فلستی لوگ کسی طرح سے اُسپر غالب نہ ہو سکے تھے اِسی طرح سے گناہ ہم کو یہاں تک ضعیف کرتا ہے کہ شیطان سے لڑ نہیں سکتے ہیں +

(۴) خدا کبھی کبھی عجب طرح کے وسیلوں سے اپنی مرضی کو بجا لاتا ہے۔ کوئی سمسون کو سب باتوں میں قابل تعریف نہ کہیگا لیکن اُسکے وسیلے سے اسکی قوم کو بہت آرام حاصل ہوا۔ وہ جس نے ایک بڑی مچھلی اور ایک ارنڈ کے درخت کے وسیلے سے اپنے ایک نبی کو نصیحت دی اُسنے ایک پہلوان کے ہاتھ سے فلستیوں کی قوت کو توڑا +

(۵) ایک آدمی جس کے ساتھ خدا ہووے ہزاروں بیدینوں سے زبردست ہے اور اُسکے دوستوں کے برخلاف منصوبہ باندھنا باطل ہے لیکن اُسنے اپنے بندے کے حق میں کہا ہے کہ کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آویگا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تو اُسے مجرم کریگا یسعیاہ ۵۴-۱۷ +

از مخزن المسیحی

مراسلات

بقیہ خدا کی وحدانیت میں پاک تثلیث

شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہے مسیح نے اِس مبارک خطاب کو قبول کیا اور فرمایا اے شمعون باریونس مبارک تو کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھپر یہہ ظاہر کیا (متی کی انجیل ۱۶ باب کی ۱۵ و ۱۶) پھر جب مسیح سردار کاہن کے اجلاس میں کھڑا ہوا تب سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہے تو ہمسے کہہ یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہ جو تو کہتا ہے یونانی زبان کے محاورہ میں اِس جواب کا مطلب یہ ہے جو تو کہتا ہے سچ ہے اور بعد اسکے مسیح نے فرمایا بلکہ میں تمسے کہتا ہوں کہ اسکے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ یہہ کفر کہہ چکا ہے (متی کے ۲۶ باب کی ۶۳ سے ۶۵ تک) اِس آیت سے صاف معلوم دیتا ہے کہ مسیح نے الوہیت یا خدا کے برابری درجہ کا دعوی کیا اور اُس کے سننے والوں نے ایسا سمجھا جب مسیح کے شاگرد نتھانئیل نے جو کمرے خالی تھا مسیح کے غیب پنے کو دیکھ کر کہا اے ربی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے مسیح نے اِس خطاب سے انکار نہیں کیا بلکہ اسکو تصدیق کر کے کہا کیا تو اِسلئے ایمان لاتا ہے کہ میں نے تجھ سے کہا کہ میں نے تجھکو انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑے ماجرے دیکھیگا (یوحنا کے ا کی ۴۹ و ۵۰) جب نجات دہندہ کی پستی کی حالت پوری ہونے پر تھی اور نزدیک تھا کہ صلیب پر دنیا کے گناہوں کا کفارہ گذرانے تب دعا میں اپنی اصلیت اور جلال کا یوں ذکر کرتا ہے اے باپ اتو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے (یوحنا کی انجیل ۱۷ باب کی ۵) یہہ کلام ٹھیک ملتا ہے اُن کلاموں کے ساتھ جو کہ یوحنا کی انجیل کے دس باب کی ۳۰ میں پائی جاتی ہیں میں اور باپ ایک ہیں گو مسیح نے اپنی پستی کی حالت کی نسبت یہہ بیان کیا کہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے (یوحنا کے ۱۴ کی ۲۸) ان آیتوں میں مسیح نے باپ کے ساتھ برابر ہونیکا دعوی کیا ہے یہودیوں نے اُنکی کلام سے یہی مطلب سمجھا جب مسیح نے فرمایا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہے اور میں بھی کام کیا کرتا ہوں تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُسکو قتل کرنا چاہا کیونکہ اُسنے خدا کو اپنا باپ کہکر اپنے تئیں خدا کی برابر کیا (یوحنا کی انجیل کے ۵ باب ۱۷ و ۱۸) اِس آیت سے صاف معلوم دیتا ہے کہ مسیح نے دعوی کیا کہ لوگ اسکو خدا کی برابر یا خدائے قادر مطلق سمجھیں مسیح کی چال

جلن اور افعال اِس قسم کے تھے کہ وے اِس دعوے کو قایم کرتے تھے جنہوں نے مسیح کو دیکھا تعجب کیا اور اُسکو وہ عزت دی اور اُن خطابوں کو اُسکی نسبت اطلاق کیا جنکو وہ ضرور انکار کرتا اگر اُس میں درجہ اُلوہیت نہوتا جب وہ گلیل کے سمندر پر پیروں چلکر گیا اور سمندر کی لہریں بالکل بند ہوگئیں تب اُنہوں نے جو کشتی پر تھے آکر اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہے (متی کی انجیل کے ۱۴ باب کی ۳۳) اور جب مریم لاذر کی بہن نے مسیح کے معجزے دیکھکر کہا اے خداوند مجھے یقین ہے کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہے اُسنے یہودیوں کے عام اعتقاد کی نسبت جو کہ نبیوں کی کلام سے پیدا کیا تھا شہادت دی (یوحنا کی انجیل کے ۱۱ کی ۲۷) سُست اعتقاد تھوما مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر پر یقین نہ لایا تب آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُن کے ساتھ تھا تب یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوکر تھوما کو کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنے ہاتھ لا اور اُسے میرے پہلو میں ڈال اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا تھوما نے جواب میں اُسے کہا اے میرے خداوند اور اے میرے خدا مسیح نے اِن خطابوں کو نامنظور نہیں کیا بلکہ قبول کرلیا کہ اُسکا حق تھا (یوحنا کی انجیل کے ۲۰ باب کی ۲۷ و ۲۸ و ۲۹) خدا کے بیٹے ہونیکا دعوی جو مسیح نے سردار کاہن کے روبرو کیا تھا اور جسکے ساتھ اُسکے دشمنوں نے اُسکی صلیب پر کُھلا اُٹھانے کے وقت اُس سے ٹھٹھا کیا یہہ کہکر کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اُتر آ اس دعوی کو رومی صوبہ دار اور سپاہیوں نے بھی اقرار کیا جب اُنہوں نے اُسکے صبر اور حلیمی کو دیکھا اور اُن عجیب ماجروں پر نظر کی جو کہ آسمان اور زمین پر وقوع میں آئے اُسکے مرنے کے وقت وے نہایت ڈرگئے اور کہنے لگے یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا (متی کی انجیل کے ۲۷ باب کی ۵۴) مسیح نے بیشمار اور عجیب معجزے دکھلائے اور اُسکے معجزے اور شاگردوں کے معجزے میں یہہ فرق تھا کہ مسیح نے سارے عجیب کار اپنے نام سے اور اپنی قدرت سے کئے شاگردوں نے مسیح کے نام سے اور مسیح کی قدرت سے معجزے کئے۔

باقی آئندہ

اخبارات تاربرقی

پشاور ۲۲ اکتوبر۔ ۷ رجمنٹ آج پہونچی۔ فی الحال وہ خیموں میں مقیم ہے کیونکہ کوئی احکام نہیں پہونچے کہ آیا وہ روانہ سرحد ہوگی یا نہیں حکم ہوگیا ہے کہ پشاور میں بھی ایک جنگی ہسپتال کھولا جاوے جسمیں وہ اشخاص بیمار جو سرحد کو درمیان آٹھ روز کے نہیں جاسکتے تا شفایابی رہینگے۔ باقی سب جمرود کو روانہ ہوں گے قلعہ جمرود کے متعلق بہت سی زاید عمارات بنائی جاتی ہیں گورنمنٹ نے ایک رقم کثیر بغرض تعمیر ہسپتال و دیگر عمارات متعلقہ قلعہ کے منظور فرمائی ہے۔ تازہ خبر معتبر ذریعہ سے درباب حالت سپاہ امیر بمقام علی مسجد یہہ آئی ہے کہ سپاہ مذبور نہایت تباہ حالت میں ہے۔ ساٹھ فیصدی کے حساب سے سپاہی تپ میں مبتلا ہیں اور کوئی سامان اُنکے معالجہ کا نہیں ہے +

پشاور ۲۲ اکتوبر۔ سپاہ مقیم برج ہری سنگھ بوجوہات حفظ صحت بمقام سنر آکھشا تا کو چلی جاویگی +

غرضکہ ہماری گورنمنٹ نواح کو مناسب مناسب جگہہ قایم فرما رہی ہے اب صرف حملہ کا کام باقی ہے +

قسطنطنیہ ۲۲ اکتوبر۔ اہل رومانیہ نے بعد سپرد حوالہ روس کردیا روسی بتعداد کثیر بالکن کے جنوب میں چلے آتے ہیں +

لنڈن ۲۳ اکتوبر۔ سر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے اپنے دوسرے سپیچ میں کمال حصر مصلحت گورنمنٹ کے اغراض کی عظمت اور بزرگی پر رکھا اور فرمایا کہ گورنمنٹ کی متواتر کوشش یہہ ہے کہ کوئی طاقت جو یورپ کے امن اور آزادی کے لئے خطرناک ہو اُسے محدود کرے۔ سر سٹیفورڈ نے اپنے ایک تیسرے سپیچ میں فرمایا کہ یورپ ہنوز جنگ کے تازہ ہونے سے بری نہیں ہے کیونکہ صلحنامہ کی تعمیل میں بہت سی مشکلات ہیں +

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ ۲۶ اکتوبر کو توپخانہ نمبر ۱ اے ۲ ع و پلٹن نمبر ۳۱ یہاں پہونچے گی اور ۲۸ اکتوبر کو یہہ توپخانہ و پلٹن سنر آکھشا تا کی طرف روانہ ہونگے مگر جو لوگ انمیں بیمار ہیں وے پشاور ہی میں رہینگے۔ اور کوہ مری سے پلٹن نمبر ۸۱ کے ۱۴۰ سپاہی ۲۲ اکتوبر کو یہاں داخل ہونگے۔ اور پلٹن نمبر ۴۵ دیسی جہلم سے پشاور کی طرف روانہ ہوئی جب یہہ پلٹن راولپنڈی میں پہونچی اُسکی نسبت حکم ہوا کہ بہت جلد پشاور میں پہونچنا چاہئے +

فوجی ڈاکٹروں کو حکم ہوا ہے کہ جو بیمار سپاہی تمہاری دانست میں جنگ کی تیاری کے لائق نہیں ہیں اُن کو پلٹنوں سے علیحدہ کرو +

برلن ۲۳ اکتوبر۔ جرمن کی پولیس اُس قانون کو جو سوسلسٹ فرقہ کی نسبت منظور ہوا ہے جاری کرکے

اور اب تک چار سو سائٹی اور چند اخبار پولیس نے قانوناً بند کر دئے ہیں +

لنڈن ۲۴ اکتوبر - کو وے نٹ کونسل کو حکم ہوا ہے کہ ۲۶ اکتوبر کو جمع ہو - روس کے چار سفیر تا حال کابل میں مقیم ہیں اور شہنشاہ روس کے حکم کے منتظر ہیں +

اخبار گولاس بیان کرتا ہے کہ اگر انگلنڈ صرف کابل کو سزا ہی دیکر چپ رہے تو خیر اور اگر کابل کو اپنے قبضہ میں کرنیکا ارادہ رکھیگی تو روس حتی المقدور انگلنڈ کی مخالفت کریگا +

پشاور ۲۵ اکتوبر پہاڑی توپ خانہ نمبر ۱ کو حکم ہوا ہے کہ بہت جلد جمرود میں پہونچے - اور توپ خانہ نمبر ا جو اب جمرود میں ہے اسکی نسبت کوہاٹ میں داخل ہونیکا حکم ہوا ہے - اور پلٹن نمبر ۹ و توپ خانہ نمبر ۳ ای اور ایک توپ خانہ کلان بیماری کے باعث برائے تبدیل آب و ہوا مقام بارہ میں جائیگا +

شہرت پھیل گئی ہے کہ جنرل حیدر خان وار دات بہت رسالے اور پلٹنیں لیکر کابل سے جلال آباد میں پہونچ گیا ہے +

خبر ہے کہ آدم خیل کے فرقہ سے چند آدمی کابل میں پہونچے اور روسی سفیر جو کابل میں مقیم ہے اُس سے ملاقات کی +

پلٹن نمبر ۱۴ کوہاٹ میں جانیوالی ہے +

فوج میں تپ کے سبب بہت سپاہی بیمار ہیں +

شملہ ۲۶ اکتوبر - کونسل کا ایک خاص جلسہ آج ہوا بدین نیت کہ گورنمنٹ ہوم کے احکام پر غور کیجاوے اور یہہ بھی سوچا جاوے کہ افغانستان کے حق میں آخری تجویز کیا کرنی چاہئے - اور اسپر بھی غور ہو کہ کسطرح ہندوستانی فوج جنگ کے واسطے تیار کیجاوے +

قسطنطنیہ ۲۴ اکتوبر - سلطان روم کی طرف سے سر آسٹن لیبرڈ سفیر انگلنڈ کو مراسلہ دیا گیا جسکا مضمون یہہ ہے کہ جو تبدیلی ایشیائے صوبجات ترکی میں انگلنڈ چاہتی ہے وہ سلطان کو منظور ہے - صوبجات ایشیائے ترکی کی آمدنی کے مہتمم چیف جسٹس و پولیس کے افسران یورپین مقرر ہونگے +

مقدونیہ اور رومیلیا میں پھر بغاوت پیدا ہوئی اور باغیوں کا یہہ ارادہ ہے کہ ہم بلگیریہ میں شامل کئے جاویں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۴ اکتوبر - اخبارات روس بیان کرتے ہیں کہ افغانستان میں بہر طور امیر کابل کی امداد روس کی طرف سے ہونی چاہئے +

لنڈن ۲۵ اکتوبر - دخانی جہاز موسومہ ملیبار یکم نومبر کو تین توپ خانہ لیکر ہندوستان کی طرف روانہ ہوگا +

میڈرڈ ۲۵ اکتوبر - فرقہ انشا شنل کے ایک ممبر نے اسپین کے بادشاہ کے مارڈالنے کی کوشش کی - بادشاہ موصوف بچ گئے اور مجرم گرفتار ہو گیا +

قسطنطنیہ ۲۵ اکتوبر - خوف ہے کہ روس اور ترکی کے درمیان جنگ پیدا ہو جاوے کیونکہ عہد نامہ برلن کی شرائط کے بابت اُنکے خیالوں میں فرق ہے +

جنرل ڈنڈوکاف بلگیریہ کا گورنر مقرر ہو کر صوفیہ میں گیا ہے +

لفٹنٹ جنرل اسٹولاپن رومیلیا شرقی کے گورنر جنرل مقرر ہو گئے ہیں +

فارس کے ایلچی نے جو قسطنطنیہ میں مقیم ہے سر اے لیرڈ کے پاس بیان کیا کہ روس اور ایران کے درمیان کوئی تجویز خفیہ طور پر نہیں ہوئی +

سرویہ اور یونان کے درمیان اب تجویز ہونے لگی ہے کہ کوئی عہد باندھا جاوے +

پشاور ۲۶ اکتوبر - یہاں افسران فوج تیاری کر رہے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ کابل پر چڑھائی کرنے میں کچھ دیری نہیں ہے - جن پلٹنوں اور توپخانوں کا ذکر ۲۴ کی تار برقی میں ہوا تھا وے آج یہاں پہونچ گئے +

لنڈن ۲۶ اکتوبر - اخبار ٹائمس میں افغانستان کی بابت ایک طول طویل مضمون شایع ہوا ہے جسمیں یہہ بیان ہے کہ ضرور ہمکو فوج لیکر کابل میں جانا چاہئے اور اسکو اپنے قبضہ میں کرنا واجب ہے - اخبار مذکور یہہ بھی بیان کرتا ہے کہ بعد گذرنے ایام سرما کے کابل پر چڑھائی ہوگی اور ایام سرما میں روس پر زور ڈالنا چاہئے کہ وہ عہد نامہ برلن کی پوری تعمیل کرے +

لنڈن ۲۷ اکتوبر - اخبار پامال گزٹ بیان کرتا ہے کہ فرقہ لبرل کے اخبارات کو گورنر جنرل ہند پر ملامت نکرنا چاہئے اسلئے کہ اُسنے پہلے سے جنگ کیواسطے تیاری نہ کی کیونکہ شروع سے گورنر جنرل ہند کی تجاویز پر لارڈ سالسبری نے اتفاق نہ کیا - اور جو اخبارات مذکور گورنر جنرل ہند پر عدم تیاری کا الزام لگاتے ہیں یہہ اُنکی غلطی ہے +

پشاور ۲۸ اکتوبر - توپ خانہ نمبر ۹ و نمبر ۱۱ بریگیڈ ۳۰ اکتوبر کو یہاں پہونچیگا - اور پلٹن گورکھا نمبر ۴ ۲ نومبر کو یہاں داخل ہوگی - اور دیسی پلٹن نمبر ۴۵ ۳ نومبر کو پہونچیگی - خیال کیا جاتا ہے کہ پلٹن یورپین نمبر ۹ اور توپخانہ نمبر ۳ ای نوشہرہ کو جائیگا اور جو نوشہرہ میں رائفل بریگیڈ مقیم ہے اسکا ایک حصہ پشاور میں آئیگا +

اب یہاں بڑی تیاری ہو رہی ہے اور ۳۳ شتر گولہ بارود سے لدے ہوئے آج کوہاٹ کی طرف روانہ ہوئے +

لنڈن ۲۰ اکتوبر - اخبار ٹائمس میں ایک تار برقی کی

خبر ہی جسکا مضمون یہہ کہ خیال کیا جاتا ہی کہ اگر انگلنڈ افغانستان جنوبی میں داخل ہوگی تو روسی افغانستان شمالی میں داخل ہونگے +

اُن معاملات کے باعث سے جواب یورپ والے پیش کیے انگلنڈ و فرانس و اسٹریا کے درمیان ایک عہد باندھنے کی تجویز ہونی شروع ہوئی +

افغانی زبان کی ڈکشنری جسکے معنے روسی زبان میں ہیں اب روسی فوج کو تقسیم کیجاتی ہی +

روس خبر ہی کہ روسی گورنمنٹ نے ایک پلٹن توپخانہ کے سپاہیوں کی اور انجنیر کی ایک کمپنی امیر کابل کے پاس بھیجدی ہی +

صاحب سیول ملٹری گزٹ لکھتے ہیں کہ اگر یہہ سچ ہی تو اغلب ہی کہ کچھہ عرصہ بعد روس ہمارے ساتھہ جنگ کرنیکا ارادہ بھی ظاہر کریگا کیونکہ جب کوئی ہمارے دشمنوں کی مدد کرتا ہی تو وہ بھی ہمارا دشمن ہی +

کانگڑہ سے خبر آئی ہی کہ ضلع کانگڑہ میں لائسنس ٹیکس کے وصول کرنے میں لوگوں پر بہت سختی کیجاتی ہی۔ اور یہہ ٹیکس اُن لوگوں کو بھی دینا پڑا ہی کہ جنکی آمدنی سو روپیہ سالانہ سے بھی کم ہی۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ خزانہ میں اِس ٹیکس کے روپیہ کی بابت اگر کوئی نوٹ داخل کرتا ہی تو وہ نہیں لیا جاتا صرف روپیہ لیا جاتا ہی +

صاحب سیول ملٹری گزٹ فرماتے ہیں کہ وہاں کے اعلیٰ حکام کو ان سب امورات پر غور کرنا چاہئے +

پشاور اخبار انجمن میں لکھا ہی کہ ایک توپخانہ خچر باڑی ایبٹ آباد سے اگر پریٹ پر پڑا ہی اور ۷ انمبر گورہ پلٹن کی لین ڈوری راولپنڈی سے آگئی ہی اور فرداً میں پلٹن بھی آنے والی ہی۔ نوروز خان حاکم لالپورہ کے صاحبزادے کئی روز سے پشاور میں وارد ہیں سردار محمد یعقوب خان کی رہائی کی خبر غلط سنی جاتی ہی فوجیں طرفین کی اپنی اپنی جگہہ پر موجود ہیں لڑائی شروع ہونے کی نسبت آج کل کچھہ خبر سُننے میں نہیں آئی ہی دیکھئے نتیجہ کیا ظہور میں آتا ہی کوہ جراٹ پر جو فوج تھی کل اُتر آئی ہی جاڑہ خوب چمک گیا ہی بخار بکثرت یہاں موجود ہی۔ میوہ جات مثل انار۔ سردا انگور بھی افواج کے باعث اب کابل سے نہیں آتے ہیں اور جو کسی کے پاس ملتے بھی ہیں تو بہت گراں ہیں۔ غلہ بھی گرانی پر ہی۔ ایک سپاہی ۲۰ نمبر پلٹن کا ۱۰ بجے رات کو پہرہ پر کھڑا ہوا تھا ۱۲ بجے رات کے جب دوسرا آدمی پہرہ بدلانے کو گیا تو معلوم ہوا کہ نام بردہ معہ بندوق توسدان وغیرہ مفرور ہوگیا ہی۔ قلعہ جمرود کی مرمت ہورہی ہی کوئی نہ کوئی پلٹن و رسالہ ہر روز یہاں داخل ہوجاتا ہی +

لودیانہ

جمعہ سے پیر کے روز تک تو بیماری کا بہت ہی زور رہا اور ان چار یوم میں بہت سی جانیں تلف ہوئیں خاصکر اتوار کے روز تو موت نے شہر کو بڑا ہی صدمہ پہونچایا۔ بازاروں میں اب ذرا بھی رونق نہیں ہی چوڑا بازار نصف سے زیادہ بند ہی۔ اور اسیطرح بعض بعض بازار تو قریباً کل کے بند ہیں +

ایک ہفتہ تک تمام دفاتر و عدالتیں بند رہیں اور اب بھی قریب بند کے ہیں کیونکہ اہل عملہ و مستغیث بیمار ہیں اور سُنا جاتا ہی کہ جگراؤں و سمرالہ و رائے کوٹ وغیرہ دیہات و قصبات میں بیماری کا حال بہت ہی زور شور ہی +

ایک مہینا گذر گیا ہمارا مشن اسکول خاص بیماری کی زیادتی سے بند ہی اگرچہ ان ایام میں کچھہ دنوں جاری بھی رہا مگر اوسط حاضری نہایت ہی کم رہی کیونکہ طلبہ و مدرس بیمار ہیں۔ گورنمنٹ اسکول کی بھی یہی حالت سُنی جاتی ہی کہ کسی روز بند اور کسی روز جاری +

اس بیماری کی خاصکر لودیانہ ہی میں یہہ حالت نہیں بلکہ اخبارات و دیگر وسایل سے معلوم ہوتا ہی کہ تمام پنجاب بھر میں بخار کا زور ہی اور ضلع فیروزپور و جالندھر کی تو حالت کا کچھہ ٹھکانا ہی نہیں رہا +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر برابر کونین دیہات و خاص لودیانہ میں تقسیم فرمارہے ہیں اور طرح طرح کی کوششیں کرتے ہیں کہ اس بخار کا دفعیہ ہو مگر تا حال تنزل کی صورت نظر نہیں آئی +

اس ہفتہ میں لیسنس ٹیکس کی رقومات داخل ہوتی ہیں غربا جنکے گھروں میں کھانے تک بھی بعض وقت میسر نہیں آتا تشخیص کنندگان ٹیکس کی جانوں کو دعائیں دیتے ہیں اور جسطرح اُنسے بن پڑتا ہی روپیہ داخل کرتے ہیں +

اشتہار

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا